

خواتین کی بے دخلی (قرآن)

<"xml encoding="UTF-8?">

خواتین کی بے دخلی (قرآن)

قرآن کی آیات میں خواتین کو ان کے گھروں سے بے دخل کرنے کو ناپسند امر شمار کیا گیا ہے۔
بیوہ خاتون

مستحب ہے کہ مرد اپنی زوجہ کو گھر سے ایک سال تک بے دخل نہ کرنے کی وصیت کرے:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لَّأَزْوَاجِهِمْ مِّمَّا تَرَكَوا خَلْفًا مِنْكُمْ ... [۱]

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کرائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔

«وصیۃ لازواجہم» فعلِ مقدر مثلاً «لیوصوا» کا منصوب ہے، اس فرض کی بنا پر خدا نے حکم دیا ہے کہ مرد اپنی بیویوں کے مفادات منجملہ ایک سال کی مدت تک سکونت کی وصیت کریں۔ بعض نے کہا ہے کہ یہ آیت منسوخ ہو گئی ہے مگر استحباب کے قائل ہونے کی صورت میں حکم باقی رہے گا اور نسخ پر دلیل نہیں ہو گی۔ [۲]

مطلقہ خاتون

مطلقہ خاتون کو گھر سے بے دخل کرنے کی ناپسندی:

... إِذَا طَلَّقَ نِسَاءً فَطَلَّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْضُوا إِلَيْنَّ عِدَّةَ اللَّهِ بِكُمْ لَا تَحْزَنُوا مِنْ بَيُوتِهِنَّ ... [۳]

... جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو ... -

حوالہ جات

۱. بقرہ/سورہ ۲، آیہ ۲۴۰۔

۲. مقدس اردبیلی، احمد بن محمد، زبدۃ البیان، ص ۵۹۸۔

۳. طلاق/سورہ ۶۵، آیہ ۱۔

ماخذ

مرکز فرهنگ و معارف قرآن، فرهنگ قرآن، ج ۱، ص ۴۰۸، ماخوذ از مقالہ «آوارگی زن»